Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹ | ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ۱۵ صلح ۱۳۶۰ ہش ۱۵ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۲

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے شیریں ثمرات

کا

حضور ایدہ اللہ کی زبان مبارک سے تذکرہ

آئندہ جلسہ سالانہ سے قبل مسجد سپین کی تعمیر انشاء اللہ مکمل ہو جائے گی

تعلیمی منصوبہ کو بھی صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ سے منسلک کر دیا گیا ہے

جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے دوسرے دن ۲۷ دسمبر کو حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

قسط ہفتم

ربوہ ۲۷ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے دوسرے روز اور ۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء کے دوسرے اجلاس میں نماز ظہر و عصر باجماعت پڑھانے کے بعد احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ حضور نے جماعت کے مختلف اداروں اور تنظیموں کی کارکردگی کے بیان میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا بھی ذکر فرمایا۔ اس کے ذکر میں حضور نے سپین میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھے جانے کے واقعہ کا تفصیل سے ذکر فرمایا اور بتایا کہ یہ مسجد صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے چندہ سے تعمیر ہو رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء بروز جمعرات ۷۴۴ برس کے بعد میں نے قرطبہ کے قریب پیڈرو آباد میں سب سے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضور نے فرمایا کہ جب سپین کے مسلمان آپس کی اخوت کے سبق کو بھول گئے۔ اور انہوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا تو ۷۴۴ برس قبل عیسائیوں نے قرطبہ کے نواحی علاقے پر حملہ کر دیا اور بعض مسلمان نواب زادے جن کو اپنی فکر تھی اور اسلام کی فکر نہیں تھی۔ وہ عیسائیوں کے ساتھ مل کر اس حملہ میں شامل ہوئے کہ یہ علاقہ اس مسلمان حاکم کے ہاتھ سے نکل جائے۔ اور اس طرح سے یہ علاقہ مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گیا۔ حضور نے فرمایا کہ سپین کے علاقے میں مسلمانوں کے خلاف آخری معرکہ ۵۰۰ سال قبل لڑا گیا۔ اس لئے ہمارے رسالوں اور اخباروں میں کبھی یہ لکھا گیا کہ ۵۰۰ سال بعد مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور کبھی یہ لکھا گیا کہ ۷۰۰ سال بعد مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا کیونکہ جب قرطبہ عیسائیوں کے ہاتھ چلا گیا تو پھر وہاں پر کوئی مسجد نہ بنی۔ اور مسلمانوں کو اور اسلامی معاشرہ کو شکست کھانی پڑی۔ اس کے ۷۴۴ سال بعد پہلی مسجد کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل کے ساتھ وہاں پر رکھی گئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھتے وقت وہاں پر جو فضا پیدا ہوئی۔ اور جسے الفاظ بیان نہیں کر سکتے۔ وہ خدا کے سوا اور کوئی پیدا نہیں کر سکتا یعنی پہلے پیڈرو آباد میں زمین خریدی۔ یہ پوچھ کر کہ یہاں مسجد بنانے دو گے یا نہیں؟ پھر نقشہ وغیرہ منظور ہو گیا اور اس دن وہ گاؤں اس طرح ہماری خوشی میں شامل ہوا کہ جس طرح اپنی عبادت گاہ کی بنیاد رکھی جا رہی ہو۔ وہ لوگ اتنے خوش تھے کہ ان کے چہروں پر خوشی و مسرت کے دھارے پھوٹتے دکھائی دے رہے تھے۔ دلوں کی یہ کیفیت نہ میں پیدا کر سکتا ہوں اور نہ آپ پیدا کر سکتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس کی تعمیر پر قریباً بیس لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔ یعنی ۸۰ ہزار پاؤنڈ

(باقی صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۳ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس ایدہ اللہ کو ابھی چکروں کی تکلیف کی وجہ سے صحت ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ قادر مطلق خداوند تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور ہر کام پر آپ کا حامی و ناصر ہو آمین

۔۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدت ظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو ہمارے درمیان تادیر سلامت رکھے آمین

۔۔ ربوہ ۱۲۰ جنوری۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں۔

میرے بہنوئی سید حضرت اللہ صاحب پاشا کا کل ۱۳ جنوری بروز منگل کراچی میں پراسٹیٹ کا اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ اسی طرح میرے بھائی سید احمد ناصر کے لئے بھی جن کو ۵ جنوری کو دل کا دورہ ہوا تھا۔ ابھی کمزوری بہت ہے۔ اور ڈاکٹروں نے مکمل آرام کی ہدایت دی ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت عطا فرمائے۔

۔۔ ٹرینیڈاڈ میں ہمارے مبلغ مکرم منیر یعقوب صاحب کی طرف سے اطلاع ہے کہ ان کی اہلیہ ذیابیطس کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ پاؤں پر بہت خطرناک زخم ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے خطرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ اور اس وقت ہسپتال میں داخل ہیں۔ ڈاکٹروں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایک اپریشن بھی ہو چکا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا کرے۔ اور ہر بیماری سے محفوظ رکھے۔

مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۸۱ء کو دن کے دس بجے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا جلسہ ہو رہا ہے۔ اس میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت پر تقریر فرمائیں گے۔

جملہ احباب سے درخواست ہے کہ وہ جوق در جوق اس جلسہ میں شامل ہو کر جلسہ کی رونق بڑھائیں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

عبداللطیف ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۲۰ بابت ۱۱ تا ۱۵ اگست ۱۹۸۰ء (قسط اوّل)

حالیہ سفرِ یورپ کے دوران قیامِ انگلستان کا پہلا مرحلہ

لندن میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات

عید الفطر کی مبارک تقریب۔ مسجد فضل میں نمازِ عید۔ حضور کا نہایت پُر معارف خطبۂ عید الفطر

کیفے رائل میں ایک پُر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب۔ اخبار نویسوں کے سوالات کے نہایت مدلل و برجستہ جواب

۱۵ اگست کے خطبۂ جمعہ میں غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیابی کی غرض سے ایک عظیم تعلیمی منصوبہ کی صحت

الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے

احمدیہ مشن اور جماعتہائے احمدیہ انگلستان کی یہ بہت بڑی خوش نصیبی ہے کہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یورپ، افریقہ اور امریکہ کے حالیہ تبلیغی دورہ میں بھی عید الفطر کی تقریب سعید لندن میں احباب انگلستان کے ساتھ منانے کا فیصلہ فرمایا اور یہ سعادت اس دفعہ بھی انہی کے حصہ میں آئی۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

لندن میں عید الفطر کی مبارک تقریب

چونکہ اس دفعہ بھی حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی لندن میں موجودگی کی وجہ سے عید کے موقع پر احمدی احباب اور مستورات کی بہت بڑی تعداد میں آمد متوقع تھی اسلئے محترم شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن کی زیر ہدایت و نگرانی احمدیہ مشن انگلستان کی طرف سے مسجد فضل لندن اور احمدیہ مشن ہاؤس کے احاطہ میں بہت بڑا شامیانہ لگا کر اور لاؤڈ سپیکر کے نظام کو اس کے ملحقہ قبلہ رُخ تعمیر شدہ بڑے کمرے اور محمود ہال کے علاوہ پورے احاطہ کے آخری سرے تک وسیع کر کے نمازِ عید کے ادائیگی کیلئے خصوصی انتظامات کئے گئے۔

عید الفطر لندن میں ۱۲ اگست ۱۹۸۰ء بروز منگل منائی گئی۔ احباب جماعت نمازِ عید کے مقررہ وقت سے بہت پہلے ہی آنے شروع ہو گئے تھے۔ اور جب ایک دفعہ ان کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا تو وہ حق در حق آتے ہی چلے گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے محمود ہال مستورات سے نیز مسجد اور اس کے ملحقہ بڑا کمرہ اور مشن ہاؤس کا پورا احاطہ احباب جماعت سے پُر ہو گیا۔ احباب نہ صرف لندن کے دور و دراز علاقوں سے بلکہ انگلستان کے دوسرے شہروں سے بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ اندازاً تین ہزار احباب و مستورات نے حضور کی اقتداء میں نمازِ عید ادا کی اور حضور کے خطبۂ عید الفطر سے مستفیض ہونے کی سعادت حاصل کی۔

حضور نے پہلے نمازِ عید پڑھائی اور پھر نہایت بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرما کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق اور اسکی عظیم الشان برکات پر بہت دلنشین انداز میں روشنی ڈالی۔ حضور نے واضح فرمایا ایک عید تو یہ ہے جو رمضان کی مخصوص عبادات بجا لانے کے نتیجہ میں مومنوں کے لئے مقرر کی گئی ہے اس کے علاوہ ایک اور عید بھی ہے جو ایک مومن کو کسی وقت بھی میسر آ سکتی ہے۔ یہ دائمی عید اُس وقت میسر آتی ہے جب ایک مومن کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہو جاتا ہے اور وہ اسے دعاؤں کی قبولیت سے سرفراز فرما کر فضل و رحمت کے زندہ نشان ظاہر فرماتا ہے۔ حضور کے اس بصیرت افروز خطبہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

خطبۂ عید الفطر کا خلاصہ

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ آج اسلامی عید ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کے لئے یہ عید مبارک کرے۔ اسلام بار بار آنے والی بہت سی خوشیوں کا ذکر کیا ہے۔ ایسی ہی بعض خوشیوں کی ظاہری علامت کے طور پر عیدین (عید الفطر اور عید الاضحیٰ) مقرر کی گئی ہیں۔ جو عید آج ہم منا رہے ہیں اور جو دینی روحانی اور اسلامی خوشی آج ہمیں پہنچ رہی ہے اس کا تعلق رمضان کے روزوں سے ہے۔

رمضان کا قرآن سے تعلق

اللہ تعالیٰ رمضان کے روزوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ

(البقرہ آیت ۱۸۶)

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ

رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشان بھی ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو دیکھے اسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ ماہ رمضان کا بہت گہرا تعلق قرآن سے ہے۔ جہاں تک قرآن کے رمضان میں نازل ہونے کا تعلق ہے حدیث میں آتا ہے کہ جبریل علیہ السلام رمضان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کیا کرتے تھے اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ساری کی ساری آیات رمضان میں بھی نازل ہوئیں۔ اس لحاظ سے یہ بیان بھی درست ہے کہ سارا قرآن رمضان میں اترا۔

قرآن مجید کی تین بنیادی صفات

پھر اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی تین بنیادی صفات کا ذکر کیا ہے۔ پہلی صفت یہ بتائی کہ قرآن هُدًى لِّلنَّاسِ یعنی یہ نوعِ انسان کے لئے ہدایت کا موجب ہے، النَّاس کے لفظ میں مرد اور عورتیں دونوں شامل ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کَآفَّةً لِّلنَّاسِ کی طرف ہوئی ہے۔ یعنی مردوں اور عورتوں دونوں کی طرف۔ اسی لئے قرآن کی ہر آیت دونوں کیلئے ہے اور ہر قرآنی حکم میں مرد و زن دونوں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ بعض آیات ایسی ہیں جن کا تعلق صرف عورتوں سے ہے اور انہی سے ہو سکتا تھا جیسے حمل اور دودھ پلانے سے متعلق آیات۔ یہ استثنائی احکام ہیں ورنہ ہر آیت النَّاس کیلئے ہے اور اس میں مرد اور عورت دونوں شامل ہیں۔ قرآن دونوں ہی کے لئے ہدایت کا موجب ہے۔ ہدایت کے حقیقی اور بنیادی معنے یہ ہیں کہ اسلامی تعلیم ان راہوں کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جو خدا تک پہنچانے والی ہیں۔ خدا غیر ذاتی نہیں بلکہ ذاتی خدا ہے یعنی ہر وہ شخص جو اسلام پر عمل کرتا ہے وہ خدا سے ایک زندہ تعلق قائم کرتا ہے۔

دوسری بنیادی صفت قرآن کی بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک محدود دائرہ میں آزادی دیکر انسان کو قرآن کی شکل میں ایسی تعلیم دی ہے جو خدا تک پہنچانے والی ہے۔ انسان کو چونکہ آزادی دی گئی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے کام کرے اس لئے بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى کی رُو سے قرآن ہر بات کی دلیل دیتا ہے۔

تیسری بنیادی صفت قرآن کی یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ الفرقان ہے۔ یہ قرآن پر عمل کرنے والے اور عمل نہ کرنے والے کے درمیان ایک مابہ الامتیاز پیدا کر دیتا ہے۔ اسی لئے ایک سچے مخلص احمدی کی زندگی دوسروں سے مختلف ہوتی ہے۔ ۱۹۷۶ء میں جب میں ڈیٹن (امریکہ) گیا اور وہاں کے میئر سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ ڈیٹن کے شہریوں میں سے جو لوگ آپ کی جماعت میں شامل ہوئے ہیں اور جن کی آپ نے تربیت کی ہے وہ دوسرے شہریوں سے مختلف انسان نظر آتے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کے خلاف آج تک کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی اور کسی بھی احمدی کے خلاف کوئی کیس نہیں بنا۔ سو یہ ہے ایک فرقان۔

رمضان کے روزوں کی حکمت

لیکن اصل فرقان وہ ہے جو خدا کی نگاہ میں فرقان ہو۔ اس کے لئے خدا نے حکم دیا ہے کہ

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

کہ جو بھی اس مہینے کو پائے وہ روزے رکھے۔

سو رمضان کے روزے مومنوں میں مابہ الامتیاز پیدا کرنیکا ایک نہایت مؤثر ذریعہ ہیں ان کی وجہ سے ایک مومن کی رسائی خدا تک ہوتی ہے اور اُس کیساتھ مومن کا ایک زندہ تعلق قائم ہوتا ہے اور یہ زندہ تعلق مابہ الامتیاز پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا اٹھائیسواں جلسہ سالانہ

* حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام
* محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام
* وکیلِ حکومت مغربی جاوا کا خطاب
* علمی اور تربیتی تقاریر
* اخبارات میں اشاعت
* فروخت کتب سلسلہ

* پچاس افراد کا قبول احمدیت

(مرتبہ - مکرم محی الدین شاہ صاحب مبلغ میدان شمالی سماٹرا -)

مالنس لور کے پُرامن، خوبصورت اور پہاڑ کے دامن میں واقع گاؤں میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا اٹھائیسواں جلسہ سالانہ مورخہ ۱۰ نومبر تا ۱۲ نومبر ۱۹۸۰ء نہایت ہی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ جزائر انڈونیشیا کے طول و عرض میں واقع احمدی جماعتوں کے تین ہزار پانچ سو سے زائد مردوں اور عورتوں کو اس بابرکت اور روحانی اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔

مالنس لور گاؤں کی آبادی تین ہزار ہے اور ان میں سے دو ہزار احمدی ہیں۔ یہ جگہ ضلع کونینگن میں واقع ہے اور باندونگ شہر سے ۲۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ پہلے انڈونیشیا میں احمدی جماعت کا جلسہ سالانہ مختلف مقامات پر منعقد ہوتا تھا۔ جلسہ گاہ اور افرادِ جماعت کی رہائش کیلئے انتظام غیر از جماعت کے اداروں اور دفاتر میں ہوا کرتا تھا۔

الحمد للہ امسال محترم جناب محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ انڈونیشیا اور عہدیداران جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی کوششوں کے نتیجہ میں مالنس لور میں ایک نہایت عمدہ اور شاندار جلسہ ہال کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ گو یہ ہال تاحال مکمل نہیں ہوا لیکن جلسہ کیلئے استعمال کرنے کے قابل ہو گیا ہے۔ جلسہ گاہ کی زمین دو ہزار سات سو مربع میٹر ہے اور اس وسیع زمین پر تیس میٹر لمبی اور چوبیس میٹر چوڑی جلسہ ہال کی عمارت تعمیر ہو رہی ہے۔

جلسہ گاہ کی تمام زمین محترم جناب حنفی صاحب نے خرید کر جماعت احمدیہ کے استعمال کے لیے وقف کی تھی۔

جلسہ کے مہمانوں کی رہائش کیلئے جماعت احمدیہ مالنس لور نے دو سو ستر مکانات کا انتظام کیا۔ اور احباب جماعت مالنس لور نے دن رات جلسہ کی کامیابی کیلئے اور مہمانوں کی آسانی اور سہولت کیلئے بڑی قربانی کا مظاہرہ کیا۔

افتتاحی اجلاس

افتتاحی اجلاس مورخہ ۱۰ نومبر بروز سوموار بوقت آٹھ بجے صبح تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا اُس کے بعد افسر جلسہ صدر جماعت احمدیہ مالنس لور جناب بنینگ صاحب نے جلسہ کی تیاریاں، مہمانوں کی حاضری اور کل انتظامات کے بارے میں تقریر کی۔ اس کے بعد نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا جناب راؤن احمد سریانتا صاحب نے چند منٹ تقریر کی۔ آپ نے حکومت انڈونیشیا کا شکریہ ادا کیا حکومت نے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کو جلسہ سالانہ منانے کی اجازت دی آپ نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جلسہ کے مبارک ایام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کیلئے تلقین کی۔ آپکی تقریر کے بعد ضلع کونینگن کے افسر نے اپنی تقریر میں بتایا کہ جماعت احمدیہ ایک معروف جماعت ہے اور دین کے کاموں میں بہت مدد دیتی ہے اس لئے کونینگن کی ضلعی حکومت نے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کو مالنس لور میں جلسہ منعقد کرنے پر بڑی خوشی کا اظہار کرتی ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب ہو جائے۔ آمین۔

افسر حکومت کے خطاب کے بعد محترم جناب میاں عبدالحی صاحب نے وہ پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت اس موقعہ کیلئے مرحمت فرمایا۔ پیغام کا متن پیشِ خدمت ہے۔

یہ پیغام حضور نے تار کے ذریعہ سے محترم جناب محمود احمد صاحب چیمہ کے نام ارسال فرمایا۔

"میں یہ جان کر بہت خوش ہوا ہوں کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا اپنا اٹھائیسواں جلسہ سالانہ ۹ تا ۱۲ نومبر مالنس لور میں منعقد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ اور اس میں حصہ لینے والوں کو اپنی برکات سے نوازے میرا اس موقعہ پر تمہارے لئے یہ پیغام ہے کہ یہ پہلا جلسہ ہے جو پندرہویں صدی ہجری میں منعقد ہو رہا ہے، اپنے آپ کو اور اپنی نسل کو اسلام کی آخری فتح کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کے لیے تیار کرو۔

خدا کرے کہ تمہیں اللہ تعالیٰ سے اسلامی تعلیم کے مطابق محبت کرنے کی توفیق عطا ہو"

مرزا ناصر احمد"

محترم جناب اعلیٰ وکیل التبشیر صاحب کا پیغام

مجھے یہ معلوم کر کے بڑی مسرت ہوئی کہ آپ ۹ سے ۱۲ نومبر ۱۹۸۰ء تک اپنا جلسہ سالانہ منا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شامل ہونیوالوں کیلئے یہ اجتماع بہت مبارک کرے اور سب لوگ خیر سے آئیں اور خیر سے ہی واپس جائیں اور اس کی برکات سے بہرہ ور ہوں۔

آپ کے لیے میرا مختصر پیغام یہی ہے کہ سچی اطاعت اور پوری فرمانبرداری کو اپنا شعار بناؤ اور خدا تعالیٰ کی رضا کو اپنی رضا پر مقدم کر لو۔ دین کو دنیا پر اپنے عمل سے مقدم کر کے دکھاؤ۔ پھر خدا تعالیٰ کی نصرتیں تمہارے ساتھ ہوں گی۔

جب آپ لوگ خدا تعالیٰ کی اطاعت اور رضاجوئی کو اپنا مقصد بنائیں گے تو خدا تعالیٰ خود آپ کی مدد فرمائے گا۔ اور آپ کی مشکلات کو آسان کر دے گا۔ یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ فرمانبرداری بڑی دولت ہے اور یہی دولت تو ابراہیم کو بھی ملی جس نے اس کو اس قدر معزز اور مکرم بنا دیا۔ خدا تعالیٰ کے فیض اور اس کی رحمتیں بھی اسی فرمانبرداری سے نازل ہوتے ہیں مگر اس راز کو سمجھنے والے بہت تھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس وقت آپکو ایک معزز قوم بنانا چاہتا ہے اور فضل کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے لیے بھی وہی شرط ہے اور وہی امتحان ہے۔ اس شرط کو پورا کرو اور امتحان میں کامیاب ہو جاؤ تو خدا تعالیٰ بھی اپنے وعدے تمہیں معزز کرنے کے پورے کر دے گا۔ وہ شرط کیا ہے یہ ہے سچی اطاعت اور اللہ کے احکام کی فرمانبرداری

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

وکیل التبشیر ربوہ

نوٹ:- یہ پیغام جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ انڈونیشیا جناب کرنل حسن محمد صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

محترم جناب محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ کا خطاب

الحمد للہ، آج کے دن ایک سال کے بعد ہم پھر دوبارہ اس مالنس لور گاؤں میں جمع ہوئے۔ اور روحانی بھائیوں کے ساتھ دوبارہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

یہ دن تاریخ اسلام میں ایک نمایاں اور خاص دن ہے کیونکہ یہ دن ۱۳ ویں صدی ہجریہ قمریہ کا پہلا دن ہے۔ اور یہ صدی اکناف عالم میں عروج و غلبہ اسلام کا خاص زمانہ ہے انشاء اللہ۔ خدا تعالیٰ نے قرآن پاک میں سورۃ الانشقاق آیت ۱۹-۲۰ میں فرمایا۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ

ترجمہ۔ اور چاند کی جب وہ تیرہویں کا ہو جائے شہادت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ تم ضرور درجہ بدرجہ ان حالتوں کو پہنچو گے۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی تفسیر صغیر میں فرمایا کہ

"جس طرح تیرہویں۔ چودہویں۔ پندرہویں۔ سولہویں۔ کا چاند قریباً مکمل ہوتا ہے اسی طرح تیرہویں، چودہویں، پندرہویں، سولہویں صدی میں اسلام کی ترقی مکمل ہوتی چلی جائے گی۔ اور حضور نے ساتھ ہی فرمایا کہ اِتَّسَق کے یہی معنے علامہ شوکانی نے فتح القدیر میں کیے ہیں۔"

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی کتاب "الوصیت" میں تین صدیوں کے دوران میں دنیا کے چاروں کونوں میں اسلام کی عظیم ترقی و کامیابی کے بارے میں بنی نوع انسان کو خوشخبری دی:

گذشتہ سفر یورپ کے دوران شہر فرانکفورٹ (جرمنی) میں مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۸۰ء خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل دعاؤں کو پڑھنے کی نصیحت فرمائی۔

اوّل۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(سورۃ البقرۃ آیت ۲۰۲)

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا کی زندگی میں بھی کامیابی دے اور آخرت میں بھی کامیابی دے۔ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

دوم۔ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

(سورۃ القصص آیت ۲۵)

ترجمہ۔ اے میرے رب اپنی بھلائی میں سے جو کچھ تو مجھ پر نازل کرے میں اس کا محتاج ہوں

سوم۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(آل عمران آیت ۲۷)

ترجمہ۔ تو کہہ اے اللہ جو سلطنت کا مالک ہے تو جسے چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے سلطنت لے لیتا ہے۔ جسے چاہتا ہے غلبہ بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ اور تو یقیناً ہر ایک چیز پر قادر ہے

اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ایک شعر بیان فرمایا

"مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار"

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق و ہدایت عطا فرمائے کہ ہم صحیح معنوں میں بہترین نمونہ بن جائیں جو خدا کے فرمان اور ارشادات نبوی کے عین مطابق ہو۔ اور خدا تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم مصائب و مشکلات کے اوقات میں صبر جمیل کی توفیق پائیں اور ہر قسم کی مشکلات و رکاوٹیں جو غلبہ اسلام کے راستوں میں حائل ہیں خدا تعالیٰ ان سب کو دور کرے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس

نائب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ انڈونیشیا جناب راؤن آوانگ حمید صاحب نے پہلے اجلاس کی صدارت کے فرائض ادا کئے۔

پروگرام کے مطابق تلاوت قرآن شریف کے بعد اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں جو پورے انہماک کے ساتھ سنی گئیں۔ پہلی تقریر محترم جناب الحاج ڈاکٹر دھلان احمد صاحب کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان تھا "تربیت اولاد عورتوں کا اولین فرض ہے" جناب ڈاکٹر صاحب نے اپنی تقریر میں چند آیات اور چند احادیث نبوی پیش کیں جو اس مضمون سے تعلق رکھتی ہیں۔ دوران تقریر آپ نے بتایا کہ اس زمانہ کی عورتیں مردوں کی طرح دفاتر، محکموں اور دوسرے فنون میں کام کرتی ہیں۔ جسکی وجہ سے اس زمانہ کی عورتیں اپنی اولاد کی تربیت کی طرف بہت ہی کم توجہ کرتی ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نئی نسلیں یعنی بچوں کے دین و اخلاق خراب ہو جاتے ہیں۔ آخر میں آپ نے جماعت کی عورتوں کو نصائح کیں کہ ہر احمدی عورت اپنی اولاد کی صحیح معنوں میں تربیت کرے تاکہ ہمارے بچے دنیا کے بہترین بچوں میں شامل ہو جائیں۔

ازاں بعد محترم جناب میاں عبدالحی صاحب نے تقریر فرمائی آپ صوبہ مغربی سماٹرا میں بطور مبلغ کام کر رہے ہیں۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "ہستی باری تعالیٰ" جناب میاں صاحب نے اپنے خطاب کے شروع میں سامعین کو بتایا کہ مضمون جو مجھے دیا گیا ہے اس دور میں بہت ہی ضروری ہے۔ اس لیے اس کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ آپ نے گذشتہ زمانوں اور اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی نصرت کے کئی واقعات کو خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت میں فرمایا

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس۔ دو بجکر تیس منٹ بعد ظہر شروع ہوا۔ اجلاس کی سیکرٹری تعلیم و تربیت جناب ماکیہ احمد صاحب ایم۔اے نے صدارت کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔

پہلی تقریر محترم جناب ایخزبی پیت کانزمی کی تھی۔ آپ کا مضمون تھا۔

"خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے فرائض" جناب پی پیت صاحب نے اپنی تقریر میں بتایا کہ جیسے حضرت مصلح موعود نے فرمایا

"قوم کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

اور کسی مذہب اور جماعت کی ترقی کیلئے ضروری ہے NEW GENRATION

خدام و ناصرات علم دین سیکھنے کی کوشش کریں۔ اور ہمیشہ کیلئے جماعت کے ساتھ وابستہ رہیں۔ اور خدا سے محبت و انبیاء علیہم السلام، امام وقت کی اطاعت اور جماعت احمدیہ کا احترام یہ ایسی باتیں ہیں جو جماعت کی ترقی اور ایمان کی ترقی کے لیے اشد ضروری ہیں۔

دوسری تقریر محترم جناب مولوی منیر الاسلام صاحب شاہد کی تھی۔ آپ مشرقی جاوا اور بالی میں مبلغ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ آپکی تقریر کا عنوان تھا۔ "حقیقی تقویٰ اور کامل ایمان صرف قرآن شریف کے جاننے سے حاصل ہوتا ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں ذکر کیا قرآن ایک ایسی کتاب ہے جو خدا تعالیٰ نے انسان کی بہتری اور فائدے کیلئے نازل کی ہے اس لیے احمدی احباب کو قرآن جاننا چاہیے قرآن کے دقائق و حقائق کو معلوم کرنا چاہیے کیونکہ جب انسان کو خدا کے کلام کے حقائق و تفسیر و معانی معلوم ہوں تو انسان حقیقی معنوں میں حقیقی تقویٰ اور کامل ایمان حاصل کر سکتا ہے اور اگر انسان تقویٰ اور ایمان حاصل کر لے تو اسے اطمینان قلب و صحت فکر بھی حاصل ہو جائیں گے۔ پھر آپ نے بتایا کہ اصحاب نبی سردار دو عالم صلعم کی ایمان و تقویٰ میں ترقی کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے قرآن سمجھ لیا۔

تیسری تقریر جناب مہرا فندی صاحب کی تھی آپ جزیرہ بالی کے رہنے والے ہیں آپ چند سال قبل احمدیت میں داخل ہوئے اور قابل اور نوجوان پریس مین ہیں آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ میں داخل ہو جانے کے بعد اپنے تاثرات بیان کیے۔ اور درخواست دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحیح احمدی بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین

اجلاس کی آخری تقریر سیکرٹری امور خارجہ محترم جناب الحاج صدرالدین یحییٰ پونٹو صاحب کی تھی۔ اور آپ کا مضمون تھا "تحریک جدید اور سادہ زندگی کی حکمتیں" جناب یحییٰ صاحب نے تحریک جدید کے عظیم کاموں کو مختصراً احباب جماعت کے سامنے پیش کیا اور بتایا کہ اکناف عالم میں اسلام کی ترقی، مساجد کی تعمیر، جماعتوں کا قیام، اسلام کے بارے میں کتب و رسالے

(باقی صفحہ ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ قسط نمبر ۲)

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کی مختصر روداد

۲۶ دسمبر ۱۹۸۰ء کا دوسرا اجلاس

نائیجیرین وفد کے نمائندوں کی تقریر

مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور کی تقریر کے بعد نائیجیرین وفد کے نمائندہ مکرم الحاج سینالو حمزہ صاحب نے مختصر سا خطاب فرمایا۔ آپ نائیجیرین جماعت احمدیہ کے نائب صدر ہیں۔ آپ نے ۱۹۲۴ء میں احمدیت کے قبول کرنے کا شرف حاصل کیا۔ یوروبا زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کے بورڈ میں آپ شامل تھے۔ آپ نے سب سے پہلے جماعت احمدیہ نائیجیریا کا السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ حاضرین جلسہ تک پہنچایا۔ اس کے بعد فرمایا اس سال محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا سمیت ۱۴ افراد نائیجیریا سے جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے ہیں۔ ۱۹۷۶ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پہلی مرتبہ اور پھر دوسری مرتبہ ۱۹۸۰ء میں نائیجیریا تشریف لے گئے۔ اس طرح نائیجیرین احباب کو اپنے پیارے امام کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

آپ نے فرمایا نائیجیریا میں جماعت روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔ جماعت نے اپنا پریس لگا لیا ہے۔ ہمارا ٹروتھ اخبار ملک کا واحد اسلامی اخبار ہے۔ یوروبا زبان میں ترجمہ قرآن مکمل ہو چکا ہے اور اس کے دو ایڈیشن (پانچ پانچ ہزار کی تعداد میں) شائع ہو چکے ہیں۔ اس ترجمہ کے بورڈ میں خاکسار بھی شامل تھا۔ وہاں ہمارے آٹھ ہائر سیکنڈری سکول اور چھ ہسپتال ہیں۔ ہم ہمسایہ ملک بنین اور ٹوگو میں بھی تبلیغ کر رہے ہیں اور وہاں احمدیہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔

چودھویں صدی کی غیر معمولی اہمیت

نائیجیرین وفد کے نمائندہ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف "تاریخ احمدیت" نے تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔ "چودھویں صدی کی غیر معمولی اہمیت"

آپ نے فرمایا اسلام کے نزدیک نگاہ سے تین صدیاں بہت مبارک ہیں اوّل وہ صدی ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی تخلیق ہوئی۔ دوم وہ صدی جس میں آفتاب محمدی نے طلوع فرمایا اور سوم وہ صدی جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت تدریجی کے طفیل چودھویں صدی کے چاند کا ظہور مقدر تھا۔ آخری دو صدیوں کا ذکر اللہ تعالیٰ نے آیت قرآنیہ

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ۔

میں کیا ہے۔ یہ عظیم الشان آیت اگر ایک طرف معرکۂ بدر کے نشان نصرت پر دلالت کرتی ہے تو دوسری طرف اس میں یہ خبر دی گئی ہے کہ جب امت مسلمہ اپنے زوال کی انتہا کو پہنچ جائے گی تو خدا تعالیٰ آسمان سے اس کی نصرت و اعانت کے سامان کرے گا۔ اور اپنے مامور کو مبعوث کرے گا جو اسے پھر سے ترقی کے راستے پر گامزن کرے گا۔

نمائندہ وفد جزائر فجی کی تقریر

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کی تقریر کے بعد مکرم ظفر اللہ خان صاحب ابن مکرم محمد صدیق خان صاحب نمائندہ وفد جزائر فجی نے مختصر سی تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا میں اپنی جماعت کے بطور نمائندہ اس جلسہ میں شریک ہوا ہوں۔ سب سے پہلے میں اپنے امیر سجاد احمد صاحب خالد اور مبلغ مکرم مولوی حافظ عبد الحفیظ صاحب اور احباب جماعت کی طرف سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والے احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں محبت بھرا اسلام پہنچاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جزائر فجی پاکستان سے بارہ ہزار میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہاں ہماری سات مساجد ہیں۔ یہ دنیا کا ایک کنارہ ہے جہاں سورج کی پہلی کرن چمکتی ہے اور سب سے پہلے چاند طلوع ہوتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا تھا کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ میں دنیا کے ایک کنارہ سے آیا ہوں اور میں پیشگوئی کا زندہ ثبوت ہوں۔ میں فجی کی جماعت کے یہ پیغام آپ تک پہنچانے کو کہتا ہوں کہ ہمیں سلسلہ احمدیہ سے اسیطرح محبت ہے جسطرح آپکو ہے۔ اور خلافت سے اسیطرح پیار کرتے ہیں جسطرح دنیا کے دوسرے احمدی کرتے ہیں۔

تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے افراد

۱۱ نومبر تا ۱۵ نومبر ۱۹۸۰ء

۱۔ مکرم چوہدری محمد نذیر صاحب سمن آباد لاہور	۵۰ —
۲۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۱۶۰ —
۳۔ " بشریٰ بیگم صاحبہ از ملک محمد حسین صاحب چک ۸۶ جنوبی ضلع سرگودھا	۵۰ —
۴۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب مرکزی لاہور از اہلیہ صاحبہ برانچ اماں کلی لاہور	۱۰۰ —
۵۔ " " " " " از مبارکہ بیگم صاحبہ " " "	۱۰۰ —
۶۔ " " " " " از محمد یعقوب صاحب سلطان پورہ "	۷۰ —
۷۔ " " " " " از فہمیدہ کھوکھر صاحبہ جنوبی چھاؤنی "	۱۰۰ —
۸۔ " " " " " از مرزا ارشد بیگ صاحب چاٹی گیٹ "	۱۰۰ —
۹۔ " " " " " از شیخ ذکاء اللہ صاحب سمن آباد "	۵۰ —
۱۰۔ " " " " " از عبد الشکور صاحب " "	۵۰ —
۱۱۔ " " " " " از میر محمد نذیر صاحب بھٹی چھاؤنی شمالی "	۱۰۰ —
۱۲۔ " " " " " از حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ میر محمد نذیر صاحب چھاؤنی شمالی لاہور	۴۰ —
۱۳۔ " " " " " از امۃ العزیز صاحبہ دہلی گیٹ لاہور	۵۰ —
۱۴۔ " " " " " از محمد عالم صاحب دھرم پورہ "	۵۰ —
۱۵۔ محترمہ بشریٰ عارفہ صاحبہ بنت محمد رفیع صاحب ناصر دواخانہ ربوہ	۱۰۰ —
۱۶۔ " محمودہ رفعت صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی ربوہ از فاطمہ بی بی صاحبہ	۱۰۰ —
۱۷۔ مکرم چوہدری علم الدین صاحب کوٹلی آزاد کشمیر	۱۱۰ —
۱۸۔ " راجہ مسعود احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۱۵۱ —
۱۹۔ از دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۱۲۰ —
۲۰۔ مکرم شریف احمد صاحب اسلام آباد از جاوید لیلیٰ صاحب	۱۵۰ —
۲۱۔ " " " " از سید منصور احمد صاحب	۱۰۰ —
۲۲۔ " " " " از نسیم احمد صاحب طارق	۲۰۰ —
۲۳۔ " " " " از محمود حبیب اصغر صاحب	۲۰۰ —
۲۴۔ " حافظ مبارک علی صاحب کوچہ کنیالاں چنیوٹ	۸۰ —
۲۵۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ مبارک احمد صاحب آفیسر ریلوے بورڈ لاہور	۱۰۰ —

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف جدید کا چوبیسواں سال اور ناصرات الاحمدیہ

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے (۲ صلح) ۲ جنوری کو خطبہ جمعہ میں وقف جدید کے چوبیسویں سال کا اعلان فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس طرف توجہ دلائی کہ:-

"سال ۱۹۷۹ء میں مجموعی طور پر ننانوے ہزار کی بچتی ہے۔ مگر دفتر اطفال میں کمی ہے۔ اس میں بھی آگے بڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو اس میں بھی آگے بڑھنے کی توفیق عطا کرے۔"

دفتر اطفال میں بچے اور بچیاں دونوں شامل ہیں۔ اس لئے ناصرات کی سیکرٹریوں کا یہ فرض ہے کہ وہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال زیادہ سرگرمی محنت اور توجہ سے یہ چندہ ناصرات سے وصول کر کے گذشتہ سال کی تلافی کریں اور اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کی منشاء کے مطابق آگے بڑھنے والی ہوں۔ جلد از جلد چندہ کے وعدہ سے کرنے کی تم وعدہ سے دفتر لجنہ مرکزیہ کو بھی مطلع کریں۔

(سیکرٹری ناصرات مرکزیہ)

پندرھویں صدی کے آغاز پر

صدقات دینے والی لجنات کے نام

(۳)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت پندرھویں صدی کے آغاز پر بکرے صدقات دیئے جائیں۔ اس سلسلہ میں جن لجنات نے صدقے دینے کی اطلاع بھجوائی اس کی تیسری قسط بغرض دعا پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور پندرھویں صدی اسلام اور احمدیت کی ترقی اور غلبہ کی صدی ثابت ہو۔

چونڈہ:- ایک بکرا صدقہ مزید ایک بکرا مشترکہ مردوں اور عورتوں کے چندہ سے۔

چک ۱۸ بھورو:- ایک بکرا صدقہ۔ مزید دو دیگیں چاول پکا کر دیئے۔

سمبڑیال ضلع سیالکوٹ:- ایک بکرا۔

ننکانہ صاحب ضلع گجرات:- دو بکرے۔

از مکرمہ طاہرہ چوہدری صاحبہ لندن:- ایک بکرا۔

ملتان:- ایک بکرا۔ اس کے علاوہ ۵۰۰/۴۰ روپے کی رقم نظارت خدمت درویشاں میں ارسال کی گئی اور ۱۶۰ روپے کی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے ماموں زاد بھائی حمید الدین صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ سابق کارکن نظارت علیا مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۰ء کو موٹر سائیکل پر ربوہ سے احمد نگر آتے ہوئے بس کے حادثہ میں (تقریباً ۳۰ سال کی عمر میں) وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ دوسرے روز نماز جنازہ احباب جماعت احمد نگر نے اور پھر ازراہ شفقت خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ میں پڑھائی۔ لواحقین سے اظہار تعزیت فرمایا۔ مرحوم کو قبرستان عام نہر ابی میں دفن کیا گیا۔

احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے پسماندگان خاص طور پر ضعیف العمر والدہ، بیوی اور چھوٹے چھوٹے بچوں (ایک لڑکی اور تین لڑکوں) کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور خود ہی ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(بشارت اللہ مہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی)

تصحیح

اس عاجز کے مضمون بعنوان "چھوڑ دو دو راگ جس کو آسماں گاتا نہیں" مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۸۰ء کے صفحہ ۴ کالم ۳ میں الفاظ:-

"الغرض اسی آیت صراط الذین انعمت علیہم کا ترجمہ من وعن الفاظ میں کیا ہے۔" سہو کتابت کے باعث بغیر حوالہ شائع ہو گئے ہیں۔ قارئین حضرات سے درخواست ہے کہ اس فقرہ کو یوں پڑھا جائے۔ "الغرض جناب مولوی اشرف علی تھانوی نے بھی اسی آیت صراط الذین انعمت علیہم۔ کا ترجمہ من وعن ان الفاظ میں کیا ہے"۔ الخ

(احقر العباد عبدالرؤف لودھی۔ کوئٹہ)

دعائے نعم البدل

(۱) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا ۲۰ نومبر ۱۹۸۰ء کو عطا کیا جو چند گھنٹے زندہ رہ کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر کی توفیق بخشے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

(حوالدار کلرک مبشر احمد گوجرانوالہ کینٹ حال ربوہ)

(۲) میرے بھائی جان مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کاہلوں آف چک نمبر ۳۰ ضلع ساہیوال کا اکلوتا بیٹا بعمر ۸ ماہ مختصر سی بیماری کے بعد قضائے الٰہی سے وفات پا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی جان کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے خاص فضل و کرم سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(مبشر احمد کاہلوں آف چک نمبر ۱۱۔ ۳۰ ضلع ساہیوال حال فرانکفورٹ مغربی جرمنی)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد صاحب محترم ملک نور احمد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد صدر جماعت احمدیہ چک ۱۵۲ شمالی چند روز سے سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ بزرگ و برتر انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک محمد شبیر جوئیہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۱۵۲ شمالی براستہ سلانوالی ضلع سرگودھا)

(۲) میرے نسبتی بھائی کے لڑکے مشتاق احمد سکنہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ بیرون ملک بیمار ہیں اس کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے دوسرے نسبتی بھائی عبدالرحمٰن صاحب ساکن شادیوال گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

(مرزا عبدالمنان ملازم ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ)

(۳) خاکسار کے بہنوئی سردار غلام مصطفیٰ صاحب ڈوگر کو جسم پر زہریلا پھوڑا نکلا ہوا ہے۔ علاج معالجہ کے نتیجہ میں ابھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(عبدالرشید تبسم کارکن وقف جدید ارشاد۔ ربوہ)

(۴) میرے بڑے بھائی مکرم محمد یوسف صاحب کی شادی کو تقریباً دس سال گذر گئے ہیں۔ لیکن تا حال اولاد سے محروم ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ انہیں جلد اولاد نرینہ سے نوازے۔ آمین۔

(محمد یونس کارکن دفتر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳۷)

مکرم نصیر احمد صاحب نسیم	راولپنڈی	۱۵۰ — ۰۰
" عطاء اللہ صاحب حراف	"	۵۰ — ۰۰
" میجر غفور احمد صاحب	"	۲۵ — ۰۰
" میاں شریف احمد صاحب	"	۱۰ — ۰۰
" طلعت مبارک صاحب	"	۱۰ — ۰۰
محترمہ مبارکہ سلطانہ صاحبہ منجانب محمد اسحٰق صاحب مرحوم	"	۱۰۰ — ۰۰
" " " " والدہ مرحومہ	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم خواجہ ایم اے غنی ایڈووکیٹ	"	۳۷ — ۰۰
" سہیل انور ملک صاحب	"	۲۰ — ۰۰
لجنہ اماء اللہ	"	۳۸۹ — ۰۰
مکرم لیفٹیننٹ کرنل عبدالمجید ملک صاحب	"	۲۰۰ — ۰۰
" چوہدری عبدالعزیز صاحب گوال منڈی	"	۲۰ — ۰۰
" میاں عبدالخالق لدھیانوی اصغر مال	"	۱۰ — ۰۰
" شاہد محمود صاحب احمدیہ کمرشل کالج	"	۵۰ — ۰۰
محترمہ ثمینہ گلریز صاحبہ سٹیلائٹ ٹاؤن	"	۵۰ — ۰۰
مکرم حاجی علی احمد صاحب بشیر غازی کالونی	"	۱۰۰ — ۰۰
" عبدالرحمٰن صاحب صدیقی بابو محلہ	"	۳۰ — ۰۰
محترمہ بیگم این اے بشیر صاحبہ پشاور روڈ	"	۱۰۵ — ۰۰
مکرم کرنل رمضان آف زمیلا صادق آباد	"	۱۰۰۰ — ۰۰
محترمہ بیگم صاحبہ فضل الرحمٰن صاحب فیضی مسلم ٹاؤن	"	۵۰ — ۰۰
مکرم فضل حسین صاحب چونترہ ضلع	"	۲۵ — ۰۰
" خواجہ فخر الزماں صاحب سبز منڈی گوجرخاں ضلع	"	۱۵۰ — ۰۰
" خواجہ عبدالواحد صاحب " " "	"	۱۰۰ — ۰۰
" شیخ حبیب احمد صاحب احمدی " " "	"	۳۰۷ — ۰۰
" حبیب اللہ خان صاحب " " "	"	۳۵۱ — ۰۰
" غلام حسین صاحب	راولپنڈی چھاؤنی	۷۵ — ۰۰
" محمد اسماعیل صاحب قریشی	"	۱۵ — ۰۰
" سلطان ہارون صاحب مری ہلز	"	۱۰ — ۰۰
" بدیع الزمان ملک صاحب	"	۱۰ — ۰۰
" ایم اے ملک صاحب	"	۲۰ — ۰۰
" مرزا سعید احمد صاحب اصغر مال	"	۶۰ — ۰۰
" نیاز قطب احمد صاحب بٹ	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ ڈاکٹر ناصرہ صاحبہ	"	۱۰ — ۰۰
مکرم کرنل چراغ دین صاحب	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ میجر جمیل احمد صاحب	"	۲۵ — ۰۰
مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب	"	۳۰۰ — ۰۰
" چوہدری عبدالخالق صاحب	"	۱۰ — ۰۰
" قاضی عبدالغنی صاحب	"	۱۰ — ۰۰
ملک عبدالجلیل صاحب عشرت	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ سیدہ بشریٰ پروین صاحبہ	"	۱۰ — ۰۰
مکرم الحاج القدوس صاحب	"	۱۰ — ۰۰
" عبدالوحید صاحب	راولپنڈی	۱۰ — ۰۰
مکرمہ نسرین کوثر صاحبہ	"	۲۰ — ۰۰
مکرم قریشی رفیق احمد صاحب دہلوی	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ ناخرہ شہزاد صاحبہ	"	۷۵ — ۰۰
مکرم خالد صاحب	"	۳۰ — ۰۰
" منور اختر صاحب	"	۸۰ — ۰۰
" محمد شمیم صاحب بھٹی	"	۱۵ — ۰۰
" محمد صدیق صاحب نقیب مسجد نور	"	۱۰ — ۰۰
" قاضی محمد نذیر صاحب	"	۱۰ — ۰۰
" حبیب الرحمٰن صاحب صدیقی بابو محلہ	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ بیگم شہزادہ احمد خان صاحب	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم مسرور کلیم احمد شاہ صاحب	"	۱۲ — ۰۰
مکرمہ نرگس بیگم صاحبہ مسجد لسفرتی	"	۱۰ — ۰۰
مکرم ملک محمد حفیظ صاحب	"	۳۰ — ۰۰
" محمد اقبال صاحب چوک دیپالپور	اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۷۰ — ۰۰

باقی

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کیلئے محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سال ۱۹۸۰ء کی فیس جمع کرا دی ہو۔ بمطابق کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر مورخہ ۲۲/۱/۸۱ کو وقت مقررہ پر دن کے بارہ بجے ٹھیکیداروں یا ان کے نامزد نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے دفتر ہذا سے رجوع فرمائیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
۱۔	توسیع و کشادگی سڑک خوشاب پیل۔ چکوال) میل ۱۹ پر پلی کی تعمیر (بمعہ سڑک کے ساتھ ملانا)	۲،۵۰،۰۰۰/-	۵،۰۰۰/-	۳ ماہ

محکمہ شاہرات
سرگودھا۔

IPL-251

(بقیہ صفحہ ۲)

شائع کرنا اور پھیلانا دنیا کے چاروں کونوں میں لوگوں کا اسلام میں داخل ہونا اور سلسلہ مجاہدین و مبلغین کا تمام دنیا میں تبلیغ کا کام کرنا یہ تمام باتیں نظام تحریک جدید کی بدولت ہے اور تقریر کے آخر میں جناب موصوف نے زور دیا کہ تمام افراد جماعت بشاشت قلب سے چندہ تحریک جدید ادا کریں۔ اپنی زندگی کو سلوہ بنالیں اور دنیا کے لہو و لعب کو چھوڑ کر دین اور جماعت کے کاموں میں حصہ لیں۔

تیسرا اجلاس :-

مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۸۰ء بروز منگل بوقت سات بجکر ۳۰ منٹ تیسرے اجلاس کا پروگرام شروع ہوا محترم جناب ثریا سوجانا صاحب نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد پہلی تقریر محترم جناب مولوی سعد حنیف ظفر صاحب نے کی۔ آپ صوبہ مغربی جاوا میں مبلغ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ آپ کی تقریر کا مضمون یہ تھا "فلسفہ زکوٰۃ" آپ نے بتایا کہ زکوٰۃ خدا تعالیٰ کے احکام میں سے ایک اہم اور ضروری حکم ہے اور ہر عاقل، بالغ صاحب مال جس کے پاس سونا، چاندی، روپیہ مویشی، زراعت کے مال اور مال تجارت ہو اس پر زکوٰۃ فرض ہے۔ زکوٰۃ حلال کمائی کے مال پر فرض ہے اور سالانہ ادا کی جاتی ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کی سچی محبت، حقیقی تعلق اور اس کی رضامندی حاصل ہو۔

اس کے بعد آپ نے تفصیل سے زکوٰۃ کی حکمتیں اور فوائد بیان فرمائے۔

(باقی)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

(بقیہ صفحہ اول)

ٹرلنگ ہے اور یہ سارا خرچ انگلستان کی ہماری جماعت صد سالہ جوبلی کی مدد سے خرچ کرے گی۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارے حالات ایسے ہیں کہ ہم مجبور ہیں کہ اس قسم کی نیکیوں سے محروم رہیں۔ جن کا تعلق بیرونی پاکستان سے ہے۔ کیونکہ ہمارے ملک کو فارن ایکسچینج کی بڑی تنگی رہتی ہے۔ اور ہم روپیہ باہر نہیں بھیج رہے۔ حضور نے فرمایا۔ اللہ جزا دے۔ ہمارے بھائیوں کو جو انگلستان میں رہ رہے ہیں کہ اس کام میں بڑا حصہ انہی کا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مسجد کی تعمیر کا جو معاہدہ لکھا گیا ہے۔ اس میں یہ لکھا گیا ہے کہ مسجد اور مشن ہاؤس دس ماہ میں تیار ہو جائیں گے۔ اور اگر دیر ہوئی تو زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کی ہوگی۔ حضور نے فرمایا انشاء اللہ۔ انشاء اللہ۔ انشاء اللہ آئندہ جلسہ سے قبل یہ مسجد بالکل تیار ہو چکی ہوگی۔ اور اب قابل ہوگی کہ [illegible] وہاں جا کر اس کا افتتاح کرے۔ حضور نے احباب کو تاکید کی کہ دعا کریں کہ اس میں بڑی برکت ہو اور یہ مسجد وہاں پر اسلام کو پھیلانے کا سبب ثابت ہو۔ آمین

حضور نے فرمایا کہ دنیا کے متعدد مسلم ممالک نے اس مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا ہے جو تیرہ شنبہ کی ہے اس میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ عالم اسلام کے لئے یہ بڑی خوشخبری ہے۔ کہ تعمیر کے قریب ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو اس مسجد کی بنیاد مرزا ناصر احمد نے رکھی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آپ بھی دعا کریں کہ اللہ اس مسجد کو عالم اسلام کے لئے خوشیوں اور برکتوں کا موجب بنائے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے شیریں ثمرات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس فنڈ میں بھی بڑی برکت عطا فرمائی ہے۔ گوٹن برگ (سویڈن) میں جو مسجد بنائی گئی ہے وہ بڑی خوشنما اور بڑی اچھی ہے۔ اور سارے شہر سے نظر آتی ہے۔ اور تبلیغ کا اہم مرکز بن گئی ہے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے تحت یورپ کے احباب نے جو چندہ اکٹھا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا ان کو یہ ثمرہ دے دیا ہے۔ اس کے علاوہ جو عالمی کسر صلیب کانفرنس

DELIVERENCE OF CHRIST FROM CROSS.

کے موضوع پر لنڈن میں منعقد کی گئی۔ اس پر دس بارہ لاکھ روپیہ خرچ آیا۔ یہ خرچہ بھی صد سالہ جوبلی نے کیا۔ اس کی بڑی افادیت تھی۔

حضور نے تعلیمی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا تعلق بھی صد سالہ جوبلی کے ساتھ ہے۔ اس کا بار عام چندوں پر تو نہیں پڑ سکتا۔ اس لئے اس کو صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ جوبلی فنڈ انشاء اللہ تسلی بخش طریق پر اس ذمہ داری کو بھی نباہ دے گا۔

(باقی)

اخبار احمدیہ

بقیہ صفحہ اول

دور کرے اور مکرم حنیف صاحب کے سارے تفکرات اپنے فضل سے دور فرمائے۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

— میرے پیارے عزیزم محمد اکرم کا نکاح ہمراہ عزیزہ مبشرہ (دبینہ بنت مکرم میاں محمد رفیع ناصر صاحب آف ناصر دواخانہ ربوہ) مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے بتاریخ ۲۰/۱۲ بر مکان میاں محمد رفیع صاحب ناصر پڑھا۔ بعد ازاں اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ۲۱ دسمبر کو دعوت ولیمہ میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی۔ مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

خاکسار قاضی محمد یوسف۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

(منیجر الفضل)

مکرم چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ بہاولپوری

درویش قادیان وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

جلسہ سالانہ ربوہ کے آخری دن مورخہ ۲۸/۱۲ کا پہلا اجلاس ہو رہا تھا کہ اچانک ۱۰ بجے کے قریب دارالضیافت میں مکرم چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ درویش قادیان کے بعض عزیزان کی نعش لے کر پہنچ گئے۔ معلوم ہوا کہ ۲۷/۱۲ کو ایک اندوہناک حادثہ کا شکار ہو گئے تھے۔ اطلاع ملتے ہی ان کے سارے عزیز و اقارب اور دوست جمع ہو گئے۔ ان میں ان کے ضعیف العمر والدین بھی شامل تھے۔ انہوں نے اس جانکاہ حادثہ کو بڑے صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ اور اپنے مالک حقیقی کی رضا پر راضی ہو گئے۔ بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔

مکرم چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ درویش مرحوم مکرم چوہدری غلام قادر صاحب چیمہ آف چک ۵۴ بہاولپور کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ ۱۹۲۴ء میں پیدا ہوئے تھے۔ اور مڈل پاس تھے۔ جبکہ ان کے مخلص والدین نے انہیں قادیان میں حفاظت مرکز کی خدمت سرانجام دینے کے لئے پیش کر دیا تھا۔ اور چوہدری صاحب مرحوم نے بھی والدین کی اس پیشکش کو نہایت خندہ پیشانی، دیانتداری اور وفاشعاری کے ساتھ آخر دم تک نبھایا۔

چوہدری صاحب مرحوم کو درویشی دور میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے بیشتر صیغہ جات میں مختلف ڈیوٹیوں پر کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اور انہوں نے ہر جگہ ہی اپنے فرائض منصبی کو بڑی سمجھ داری اور محنت سے سرانجام دیا۔ اگر انہیں کوئی آزمائش آئی تو اسے بھی نہایت مستقل مزاجی اور صبر و سکون سے گزارا۔ ان دنوں دفتر محاسب میں بحیثیت کارکن درجہ اول کام کر رہے تھے۔ اور ۵۶ سال عمر تھی۔ مرحوم کے اہل و عیال قادیان میں ہی مقیم ہیں۔ دو لڑکے مظفر اقبال صاحب اور مولوی جاوید اقبال صاحب سلسلہ کے کارکن اور شادی شدہ ہیں۔ ایک بچی بھی شادی شدہ ہے۔ دو لڑکے اور دو لڑکیاں زیر تعلیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور اپنی پناہ میں رکھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندہ والدین اور دیگر جملہ متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور ان کی اہلیہ اور بچوں کا خود کفیل ہو۔

(ناظر خدمت درویشاں)

امتحان دینی نصاب کارکنان صدر انجمن احمدیہ برائے سال ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کے لئے دینی نصاب کا امتحان مورخہ یکم مارچ بروز اتوار ۹½ بجے مسجد مبارک میں ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے۔

۱۔ قرآن کریم۔ پندرھواں پارہ نصف آخر

۲۔ کتاب (حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ) لیکچر سیالکوٹ

انٹرویو:۔ الف۔ سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ

ب۔ صد سالہ جوبلی کا روحانی پروگرام

ج۔ آیت استخلاف سے صداقت حضرت بانی جماعت پر استدلال

د۔ حدیث کسوف و خسوف سے صداقت حضرت بانی سلسلہ پر استدلال

در معائنہ

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا جدید اور با اعتماد مرکز
مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز گولبازار ربوہ بالمقابل مومن کلاتھ ہاؤس
فون: 517